نعم المولی و نعم النصیر
منصب الامم
مرتضوی زیور طبع پوشید

درج مروت ماہ روی وَالشَّمْسِ وَالضُّحٰی اسد موی وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰی

مقتدای حرمین پیشوای اَهْلِ مَشْرِقَيْنِ والمغربَيْنِ جدّ الحسن

وَالحُسَيْنِ رَسُوْلُ الثَّقَلَيْنِ ممدوح خالق وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ خاتمُ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ حبیب

خدا احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

[illegible] سی خلق کیا نظم کیا لکھوں نعت اوس شہ لولاک کی ؛

[illegible] ہی یہ عزت خاک کی ؛ اوسکی ہستی کا نہوتا گر سبب ؛ تو

یہ مخلوقات کچھ ہوتی نہ سب ؛ ذات عالی کا اوسیکی ہی ظہور ؛ یہ جو ظاہر

سب جگہ ہی حق کا نور ؛ فیض است پر یہان تک عام ہی ؛ ہم بادلی

کا بیان احکام ہی ؛ ہو سکین اوسکی بیان اوصاف کب ؛ ذات اوسکی

وہ ہی [illegible] رب ؛ یہان زبان قاصر ہی جو کیجی بیان ؛ خاک

کی [illegible] کو یہ طاقت کہان ؛ جستقدر ہین اوسکی اصحاب اور آل ؛ ان

[illegible] ؛ اب طرح بر [illegible] مخلوقات و شیرازہ صحیفہ

[illegible] قبلہ نمای محراب امامت تخت نشین ایوان شریعت سفینہ دریای

[illegible] قوت بازوی نبوت آبدار حوض کوثر وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

طَهُوْرًا و [illegible] قافلہ سالار العلم علی بابہا کشندہ عمرو و عنتر شکنندہ قلعہ خیبر اسد اللہ

الغالب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو وصی کر کی بہیجا

لطف خدا [illegible] الزہرا برگزیدہ

[illegible] گوشوارہ عرش اعلی نور

حدیقہ نبوت و سبزہ پوش گلشن شہادت

امام الکونین نور العین ابی محمد الحسن

و ابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ عنہما بیت

حسین و حسن ہین امام زمان ؛ کہ جنکی ہی

قایم زمین آسمان ؛ اب یہ ہیچمدان عرض

کرتا ہی ؛ بخدمت [illegible]

بیت اگر سوسن صفت سیری زبان ہووی نہین ممکن کہ شکر اوسکا بیان ہوسکے اب
بیچ خدمت صاحبان دانش و بینش اس فن کی پوشیدہ نہ رہی کہ ان اوراقونکو سوا
کتاب حکمائونکی و واکداران تجربہ کارونکی لکہا ہی مصرعہ گر قبول افتد زہی عز و
شرف اور اگر کچہہ غلطی ہوئی ہو تو اوسکو اصلاح فرماوین اور حرف غوست کا
زبان پر نہ لاوین مثل مشہور ہی کہ از خوردان خطا و از بزرگان عطا
امیدوار اس بات کا ہون اور اس مضمون پر یہ کلام گواہی دیتا ہی حدیث
کہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان شعر ہو چکا دیباچہ سبب
تمام اب لکہون کچہہ نسخیات ای خاص و عام ای دوستو اس رسالہ
مین باب چار ہین اور اک خاتمہ ہی بیت کرکی اپنی ولیکن وزرہ غور زیست
اب بیان یہان سی کرون کچہہ اور مین باب اول بیان علاج پہوڑہ
مین اور روانہ زہرباد مین باب دوسرا بیان علاج زخم مین
باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین باب چوتہا علاج
متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین فصل پہلی علاج جع
مفاصل مین فصل دوسری ادویہ مقوی باہ مین فصل
تیسری علاج جریان مین فصل چوتہی علاج
او بیان نسخہ متفرقات مین خاتمہ بیان پارہ احوال مین باب پہلا
علاج پہوڑہ اور روانہ زہرباد مین جاننا چاہئی

ہوتی ہی اور وہ سیاہی شکل باد
تعفن رکہتی ہی یہان تک کہ تمام بدن سیاہ
ہوجاتا ہی اور وہ مریض چار پہر تا آٹھہ پہر
کی بعد قریب ہلاکت ہوجاتا ہی لیکن بعضی بعضی
اگر کوئی مرہم یا اوستاد
تو البتہ اچہا ہوجاتا ہی اگر سیاہی
گردن کی نیچی نہ اوتری ہو تو
علاج کری

لگائی یا پلاستر رکھی جب آبلہ پڑجائی تو دوسری دن صبح کو کاٹ ڈالی اور مرہم
اسطرحکا لگائی کہ زخم اچھا نہو اور نہ خوب آلائش نکلی اور وہ مرہم یہ ہی ؛
نسخہ مرہم توتیا یا رونی ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سہاگہ چوکیا خام
ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پھٹکری ایک تولہ آہنہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی
چھہ ماشہ ان سب دواونکو مہین پیس کی بہروزہ مین ملاکر گا یکا گہی دو تولہ کو
تہوڑا تہوڑا ملاتا جاوی اور گہوٹتا جاوی اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سی خوب
اس مرہم کو نرم کرکر زخم پر لگائی جب وہ زخم سرخی پر آئی تو یہ مرہم لگائیے
نسخہ مرہم روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر پہلی گرم کری استخوان سر آدم دو
تولہ برگ نیم دو تولہ لیکر اوسمین ڈالی اور خوب جلائی جب دونو چیزین جل جاوین
تو دور کری بعدہ سیسہ دو تولہ ملاوی اور مردار سنگ چھہ ماشہ سفیدہ کاشغری
چھہ ماشہ سفیدہ رنگ چھہ ماشہ پیس اور چہانکر جدا جدا اوس تیل مین ڈالی
اور آنچ کم کری تاکہ جوش نہو وی جبکہ تار بندہنی لگی تو افیون چھہ ماشہ
ملادی جب جم جائی تو سرد رکھی اور اوپر اوس زخم کے لگائی اور لازم ہی
کہ دیکھی ورم تو کسی طرف نہین ہی اگر ورم ہو وی تو ضماد یہ لگائی **نسخہ ضماد**
سورنجان تلخ چھہ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ گل بابونہ
ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوی سبز مین سب دواونکو پیس کر نیم گرم لگائی
پہر دو چار روز کی بعد دیکھی کہ وہ زخم پیپ دیتا ہی یا پانی اگر پانی نکلی تو اس

چار ماشہ آملہ چار ماشہ جبکہ یہ سب عرق جل جائین تو موم زرد دو تولہ موم
سفید یک تولہ ڈالدی سفیدا ایک تولہ مرداسنگ چار ماشہ دم الاخوین
چار ماشہ توتیا چار رتی ان سبکو مہین پیسکر ملائی جب قوام پر آئی تو
اوتارلی اور زخم پر لگائی اگر حق تعالی نی چاہا تو اچھا ہو جائیگا **نوع دیگر**
ایک پھوڑا ہاتھ پر ہوتا ہی یا کپٹی مین یا پشت سر یعنی گدی پر اور سر کی
پھوڑی بہت ایسی ہوتی ہین کہ اوسمین تشویش زیادہ نہین ہوتی یا تو
پھوٹ کی اچھا ہوگا یا نشتر سی اور جو مرہم یہ بیان کئی ہین وہ لگائی **نوع دیگر**
ایک عارضہ سر مین اور ہوتا ہی کہ دانی بہت سی ہوتی ہین اور اونمین سی پانی
نکلتا ہی اور وہ پانی جس جگہ لگ جاتا ہی سب دانونکی صورت ایک سی
ہو جاتی ہی اور وہ پانی ایسا ہوتا ہی جیسی گوند کا پانی علاج اوسکا یہ ہی
نسخہ مرہم گھی گائکا آدہ پاؤ دہویا ہوا کمیلا چار ماشہ مہیج سیاہ دو ماشہ
شنگرف دو ماشہ سبکو پیس کر چھانکر ملا کر ایک دن شبنم مین رکھی
دوسری دن لگائی اور پہلی گرم پانی اور نمک سی سر اوس مقام کو
دہولی ایک ہفتہ بہر اسکو رکھی اگر اسمین فرصت ہو جائی تو بہتر ہی اور نہین
تو پارہ چھ ماشہ اجواین خراسانی چھ ماشہ پان بنگلہ مع مصالحہ چار عدد
اور وہ دوائین جو اوپر بیان کی ہین اوسمین ملا دی اور بدستور نمک
پانی سی دہولی اور یہ مرہم لگائی اور یہ دوا پلائی **نسخہ** گلسرخ چار ماشہ

ہی لازم ہی کہ اوسپر وہ لیپ لگائی جو مسلل ہو کہ جتنا مواد قابل نکالنی کا ہو
نکلجائی اور بعد ازان تحلیل کروی اوسکی دوایان یہ ہین نسخہ بال چہڑ ایک
تولہ ناگرموتہہ ایک تولہ ریوند خطائی چہہ ماشہ ناخونا چہہ ماشہ لودہ پٹھانی
چہہ ماشہ مغز فلوس دو تولہ اشق رومی چہہ ماشہ ان سبکو پیس کر عرق
مکوی سبز مین نیم گرم کرکی لگائی اور فصد سر روکی لی اور اوس پہوڑی
کی صورت جب تبدیل ہوجائی تو وہ لیپ لگائی کہ اوپر بیان کیا ہی اور زخم پر
یہ لگائی نسخہ کہودہ نان پاوکا پانچ تولہ لیکر بکریکی دودہ مین بہگوری بعد
اوسکی پچوڑ کی کہرل کری اور اوسمین یہ دوایان ملالی دوا دم الاخوین
چہہ ماشہ زعفران چہہ ماشہ انزروت چہہ ماشہ افیون چہہ ماشہ شہد چار تولہ
زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سبکو کہرل کرکی جہان تک صورت
پہوڑیکی خانہ زنبور کیسی ہو وہان تک ایک پہایا بناکر لگاوی جب اوسمین
چہیچہڑی دیکہی تو کاٹ ... ڈالی جسوقت سرخ ہوجائی اور پوندری
تو یہ مرہم لگائی نسخہ مرہم پہلی روغن گل آدہ پاؤ لیکر گرم کری اوسمین
جوت دو تولہ ڈالدی جب رنگ اوسکا مثل جون کبوتر ہوجائی تو اوسکو
چہانلی اوسمین موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملادی اور روغن تین
تولہ پہر ملاکر رکہی اور لگائی اگر خدا نی چاہا تو اچہا ہوجائیگا اور پرہیز
ہی مونگ کی دال دہوئی اور روٹی اور پانی پکایا ہوا سیر بہر کا آدہ سیر

حل کری اور سرہ وکرکی لگائی اور اس مرہم سی اچھا نہو تو وہ لگائی کہ جسمین
زین جوت ہی جبکہ گوشت برابر ہو جائی تو سیاہ مرہم لگائی تب اور سیاہ مرہم یہ
ہی نسخہ روغن تلخ آدہ پاو سیندور چار تولہ ان دونو کو کڑاہی مین پکائی اور
نیم کی سونٹی سی گہوٹتا جائی جب تار بندہنی لگی اوتار لی اور لگائی اور پہوڑیکو
چیری تو کشادہ ہو کس لی کہ اگر کم ہوگا تو چور رہ جائیگا **نوع دیگر** ایک پہوڑا
آنکہہ کی کونین ہوتا ہی وہ خود بخود پہوٹتا ہی اوسکا علاج یہ ہی پہلی تو وہ
مرہم لگائی کہ جسمین توتیا اور زنگار ہی اوپر بیان کیا ہی جب منہ او نکل آئی
تو یہ مرہم لگائی **نسخہ** استخوان زانوی شتر راست دو تولہ کہ آگ مین جلائی
نکال ڈالی اور سوم سفید نو ماشہ سیندور گجراتی چار ماشہ بلا گرجوب تل کری
ہاون وستہ سی اور لگائی اور ناک مین یہ دوا سونگہائی **نسخہ** نک چہکنی
تولہ بہر تماکو خشک چہہ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ سبکو پیس کر سونگہائی
کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہو جائی تو جلد اچہا ہوگا [illegible] مقام ناسور کا
ہی اور اگر اچہا نہو تو استخوان زانوی شتر راست باسی پانی مین گہس کر
اوسکی بتی رکہی اور اوسیکا پہاہا بناکر لگائی کس لی کہ یہ علاج ناسور کا ہی
اور یہ بہی ناسور ہی اور غیر علاج ہی اچہا کم ہوتا ہی **نوع دیگر** [illegible]
نا کین ہوتا ہی اوسکو ناگرا کہتی ہین اوسکا علاج یہ ہی **نسخہ** نمک لاہوری
سوہاگہ چوکیا خام پہٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکی ناس کی طرح

ادویہ ارنی اوپلی کی راکہہ انڈیکا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگراس
سی بند نہو تو یہ ناس دی **ناس** زہر مہرہ خطائی نبسلوچن کتہہ سفید
بڑی ایلاچی کشنیز احت برابر وزن کرکی پیس کر ناس کیطرح سونکہا لی
اور دماغ پر یہ لگائی **دوا** پہلی ببول تولہ بہر برگ ببول تولہ بہر خار
منبر تولہ بہر آملہ خشک تولہ بہر صندل سفید تولہ بہر اگر اس سی بہی بند نہو تو یہ
لگائی **ادویہ** تخم ریحان تولہ بہر صندل سفید تولہ بہر کافور چار ماشہ
ہری دہنیا کی عرق مین لت کرکی لگائی خدا چاہی تو اچہا ہو جائی
یہ علاج اور دوا بل لکہہ رکہنی کی ہی کیونکہ یہ بڑی سرکہ کا علاج ہی
اگر کوئی حکیم ہووین تو یہ علاج نہی **نوعدیکر** اور دوسرا عارضہ بہی
ناکین ہوتا ہی اوسکو پینس کہتی ہین اور وہ آتشک سی تعلق رکہتا ہی
اگر صاحب عارضہ تنگ ہیں یقین نہ کرنا چاہئی کس لی کہ باپ اور دادا اوسی
بہی ہوتی ہی اکہ ناک ... طوں نی اور اکثر حکیمون نی کتابون مین
لکہا ہی اور اکثرونکا قول یہ ہی کہ نزلہ ہار سی بہی ہوتا ہی اور اینی
آنکہہ سی یہ ہی دیکہا ہی تو پایا اور صورت اوسکی یہ ہی پہلی تو خوشبو اور
بدبو کچہہ معلوم نہین ہوتی ہی بعد اوسکی درد سر مین اور پیشانی مین بہی
ہوتا ہی اور آواز مین بہی فرق ہو جاتا ہی اوسکی واسطی تنقیہ مفید
ہی مسہل اور فصد اور قی وحمل لازم ہی اور یہ ناس سونکہانی تسخہ

نوعدیگر ایک دانہ پہوڑہ پر ہوتا ہی لازم ہی کہ اوسپر مرہم مصفی کو
لگائی کہ جلدی مواد نکال لاتا ہی اور گردن مین کیلی کی پتی پر روغن
گل چرب کی باندہی کہ یہ رعایت ورم کی ہی اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیے
کیونکہ یہ پہوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہی اور اسکی باہر پہوٹ نیکا بہم پہونچی
نسخہ بہروزہ دو تولہ ریوند چینی چہہ ماشہ انزروت چار ماشہ پیس کر
ملائی اور پانی سی اس مرہم کو دہوئی اور لگائی جبکہ پہوٹ جائی
اور مواد نکل جائی تو یہ لگائی ادویہ رسوت ایک ماشہ چوب تکرین
ماشہ گائی کی گہی مین ملا دہی اور کر پانی مین حل کری تو تہیا
چاہی تو اچہا ہو جائیگا نوعدیگر ایک پہوڑا ڈاڑہ مین ہوتی ہی
اوسکا علاج یہ ہی ادویہ برگ نیم برگ بکاین برگ سنبہالو برگ
زمان تینو نکو برابر وزن لیکر جوش کری اور بہپارا دی اور اسی کو
باندہی اور اوسی پانی کی کلی کری اگر نہ پہوٹی تو بہتر ہی اور جو باہر
باہر پہوٹی تو جو انت اوکہاڑ ہی اچہا ہوگا اور جو یہ پہوڑا باہر
ہوا اور باہر ہی پہوٹی تو اوسکو چیڑوالی اور چار پارہ کری اور نیم
اور نمک باندہی اور مرہم اونمین سی لگائی جو اوپر بیان کی ہین اور
جو نہ اچہا ہو تو یہ مرہم لگائی ادویہ روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ
موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ مردار سنگ پانچ ماشہ توتیا

پیس کر باندھی جبکہ وہ یک جای تو مرہم لگائی جو ابھی بیان کی ہین
نوع دیگر اور اگر کان بہتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہی دو دوا ہری بکو برگ
نیم ان دونو کو جوش کری پہلی پہہارا دی اور وہی پانی ڈالی اور نکالی
ایک بسکی نیم کی تپی کا عرق اور شہد ملا کی گرم کری اور ڈالی اور ایک
پہوڑا چہوٹا سا اندر کان کی ہوتا ہی اوسکا علاج یہ ہی نسخہ پھٹکری
سفید یا کف دریا یعنی سمندر پہین پیسکر کان مین ڈال دی اوپر سی
کاغذ لگا دی قدری ڈالی اگر وہ پہوڑا پہوٹ جائی تو مدار کی درخت کا
پتا گرم کر کی عرق اوسکا نچوڑ دی جبکہ ہوا اور درد جاتا رہی تو مرہم تپی
[پہیپہ] جلا کی ڈالی خدا نی چاہا تو اچہا ہو جائیگا نوع دیگر اور
دانتون مین درد ہو یا ہلتی ہون یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو اوسکا
علاج یہ ہی نسخہ سنگ جراحت سفید ایک تولہ پھٹکری سفید چہہ ماشہ مازو سبز
چہہ ماشہ ان تینون کو کہ ملا کی جوش کری اور پانی سیر بہر ہو جب
آدہا جل جائی تو کلی کری اور ایک دوا یہ ہی نسخہ آج سفید تین ماشہ
مازو سبز تین ماشہ فلفل دراز تین ماشہ پوست انار تین ماشہ ہلیلہ زرد
تین ماشہ سیر بہر پانی مین جوش کری اور کلی کری اور برگ ترنج اوسی
دانتو نکی ملی اور ایک دوا یہ ہی کشنیز سبز سرکہ مین پیس کر ملی اور
ایک دوا یہ ہی نسخہ پوست درخت تاڑ پوست درخت کہجور پوست درخت

جل جاتی تو گہونٹی اور لگائی **نسخہ** بالم کھیرا چینی سمر دو دو تولہ جلائی جب کہ
شل کوئلی کی ہو جاتی تو پیسکر روغن تلخ مین ملائی اور دو پہر دہوپ
مین رکہی پہر اوسکو لگائی خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا اور سرکی پہوڑی مین
جو بیان کی ہین اگر انکا جو حال سب بیان کرتا تو طول ہو جاتا اسواسطی
مختصر بیان کیا مگر پہوڑی سرمین بہت ہوتی ہین اونکا علاج ان مرہمونسی اگر
کری تو اچہا ہی کیونکہ مرہم یہ خوب ہین **نوع دیگر** اور ایک پہوڑا گردن
مین قسم خنازیر کی ہوتا ہی اور اوسکو کنٹہ مالا کہتی ہین اوسکی صورت پہلی
ایسی ہوتی ہی کہ داہنی جانب یا بائین جانب گٹہلیان ہوتی ہین
علاج یون کری کہ پہلی تو تحلیل کرنی کی دوائیان کری اگر تحلیل ہو جاتی
تو خوب بات ہی اور دوائیان یہ ہی **نسخہ** خاکسی پانچ تولہ سورنجان تلخ
ایک تولہ کندر ایک تولہ انکو ہری کاسنی کی عرق مین پیس کر لگائی اور
اوسکی پتی گرم کرکی باندہی جب وہ گٹہلیان نعلوم نہو تو فصد اور قی
کری اگر اس سی فائدہ نہو تو یہ عرق اور پتی موقوف کری اور سوئی کی
ساگ کی عوض تین دن دوا ونکو ملاکی لگائی بر تقدیر اگر تحلیل نہو یا
کم تحلیل ہون تو اسکی بعد یہ لیپ کری **نسخہ** گلسرخ گل ارمنی گلنار فارسی
ملوخسک دم الاخوین تخم منورد ایک ایک تولہ ان سبکو لی اور پیس کر سفیدی
بیضہ مرغ موافق اوسکی لیکی ملائی اور گولیان بناکی سایہ مین خشک

آلایش اوسکی پیٹ کی نکالڈالی اور دوچہچہوندرین ساری آدہ سیر روغن تلخ مین جلائی اور صاف کرکی لگائی **نسخہ** روغن کنجد سیاہ آدہ پاو لیکر منگل یا اتوار کو ایک گرگٹ اوسمین جلائی اور نیم کی سونٹی مین ایک پیسا جماکر خوب گہوٹ کر پانی مین جبکہ آدہ پیسہ گہس جائی تو اوسکو لگائی **نسخہ** آدمی کی سر کی ہڈی باسی پانی مین گہس کر لگائی **نسخہ** یا گوہ سور کا لڑکی پیشاب مین گہس کر لگائی **نسخہ** یا ایک چہچہوندر مارکی نیم اکنڈی مین جلائی جبکہ کچہہ جل نکو باقی ہی تو بوجہالی اور بنگلہ پان مین اتوار یا منگل کو کہلائی پیر کی پچہلی ن دودہ اور چانول کہائی مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہو کہ کیا چیز ہی دوا نہ پر صاحب عارضہ کی نہیں کہتی ہین کیونکہ وہ لین شبہہ ہوجاتا ہی **نو عد بکر** ایک پہوڑا بغلمین ہوتا ہی وہ بہی قسم خنازیر سی ہی اوسکی صورت یہ ہی کہ بعضی آدمی کی کئی کہلیان ہوتی ہین ایک اونمین سی پک جاتی ہی اور آلایش نکلکر اچہی ہونی نہین پاتی ہی کہ دوسری اور پیدا ہوتی ہی اسی طور پر چہہ سات پہوٹتی ہین دفعہ دفعہ کرکی اور ایک صورت یہ ہی کہ ایک گہٹلی ہوکر پک جاتی ہی جب پہوٹ گئی تو اچہی بات ہی اور نہین تو نشتر دیا جاتا ہی نلی اسکی اچہی نہین ہولی ہی اگر کوئی صاحب عارضہ الاغ ہو تو پہوڑیکی یہ صورت ہی جو اوپر بیان کیا ہی اگر جسم کسی کا تیار رہو تو یہ صورت ہوتی ہی کہ پہلا ورم سا ہوتا

بکری اور احتیاطاً بچی کی زیادہ ہو تو دودھ نہ پلائی اور مرہم یہ لگائی
نسخہ توفل نیم بریان چھہ ماشہ کتھہ سفید نیم بریان چھہ ماشہ سیندور
گجراتی چھہ ماشہ سفیدا کاشغری چھہ ماشہ پہلی گھی کا ایکا سات تولہ گرم
کرکی [illegible] زرد ایک تولہ ڈالی اور سب دواؤنکو پیس کر ملائی اور آنچ سی
[illegible] کی خوب گھونٹی جبکہ سرد ہو جائی پارہ چھہ ماشہ ملا کر حل کری اور لگائی

نوع دیگر اگر پھوڑا ایی دودھ کی چھاتی مین ہوتا ہی اوسکی صورت یہ ہی
پہلا ایک دانہ [illegible] مسور کی دال برابر اور گوشت کی اندر ایک گٹھلی برابر
[illegible] وہ بڑہتی جاتی ہی اور وہ دانہ اچھا ہو جاتا ہی او وہ گٹھلی
[illegible] ہو تو بعد ایک برس یا دو برس کی آم کی برابر ہو جاتی ہی
اگر [illegible] تو ہاں پیر کی ہو اوسکی سات آٹھہ مہینی کی بعد آم کی برابر ہو جاتی
ہی بلکہ اس تعداد کو پہونچی تو ورم و درد کی ساتھہ بخار ہو جاتا ہی اور دوا پان
پلانی سی بخار جاتا رہتا ہی اور اوس گٹھلی پر دوا پان گھ کی اور ان لوگون
کی لگاتی ہین کہ جو اس فن سی ناواقف ہین اور جراح [illegible] یہ نمایش
ہوتی ہی کہ اسکو تحلیل کرو اور یہ قسم پتھر کی ہوتی ہی [illegible] ہی
اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹی سی نہین کٹتی اور میری رای ناقص مین
اسطرحسی آتا ہی کہ جو اوسکا علاج کری تو حکیم کو بھی شریک کری کیونکہ
[illegible] کی مزاج سی وہ خوب واقف ہی اوسکی رای اور رای اپنی

۲۴

کہ خون دیتا ہی پانی اور اچہا ہونی کا نشان یہ

دوسری کہ زخم کی گرد سیاہی ہوتی ہی اور بو آتی ہی اوپر سیاہ تہکی ہی اور سپیدی
کی ہوتی ہی پہر اوس زخم کا علاج نکری کہ وہ اچہا نہوگا اور اچہی ہونی کا نشان
یہ ہی کہ زخم چاروطرف سی سرخ ہوتا ہی اور پیپ گاڑہی یا پیلا بزردی یا ہوتی
ہی اگر ایسی صورت زخم کی ہو تو علاج نکری

لگائی کہ جسمین خاکسی ہی اور حال اوسکا اوپر بیان کیا ہی اور ایک لیپ
یہ ہی نسخہ مردار سنگ سنگ سنجان تلخ گل آرمنی سکونشک مساوی وزن
ان سبکو پانی مین پیس کر لگائی جو ان دوایون سی بہی فایدہ نہو تو اسطرح
علاج کری کہ اوس پہوڑی کو دیکہی کہ کس جگہ نرم ہی اوسپر جیت کی تپی
اور نیم کی تپی اور نمک اسکو پانی مین پیس کر باندہی اور گرد اوسکی وہ لیپ
لگائی جو اوپر بیان کئی ہین اگر اس تپی سی پہوٹ جائی تو بہتر ہی نہین تو
پوست درخت ببول کو پانی مین پیس کر لگائی اور جو کسی ایسی چیز سی فایدہ
نہو تو یہ لگائی نسخہ سنبل سرخ صمغ عربی قرنفل صابون
گوگل نہنیسیا سب برابر وزن کر کی پانی مین پیس کر کپڑی پر لگا کر کی
رکہی پہوڑی وقت حاجت کی موافق پہوڑی کی پہایا کاٹ کر لگائی
اور جو پہوٹ جائی تو وہ جیت کی تپی جو بیان کی ہی وہ لگائی جبکہ تپی کا
نام باقی نرہی تو ان مرہمون سی جو اوپر بیان کئی ہین کوئی تیر سا لگائی
اگر پہوڑی کی پہوٹنیکی بعد بد گوشت ہو جائی تو علاج نکری اور کری تو
یہ کہی کہ اسکی چہاتی کتواڈالی تو اچہی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم
ہی کہ وہ مزاج کی موافق دوا کری اور جراح کو یہ لازم ہی کہ وہ مرہم
لگائی جسکی زخم پانی لکڑی اگر چہاتی نہ کاٹی جائی اور آگاہ ہو کہ جس سی
چہاتی نہ کاٹی جائی وہ مرہم یہ ہی نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ

بیان کیا ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا پیٹ پر ہوتا ہی اوسکا علاج اسطرح پر
ہی جو حال چہاتی سی اوپر کی پہوڑی کا بیان کیا ہی اور مرہم وہ لگاوی جیسے
کو کنار سوختہ ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا ناف سی اوپر ہوتا ہی اوسکا علاج
ویسا کرے ہی جیسا اوپر بیان کیا ہی اور مرہم وہ لگاوی جسمین رسوت اور
پھٹکری نہ ہو **نوع دیگر** ایک پہوڑا پٹیرو پر ہوتا ہی اوسکا عرض طول
بہت ہوتا ہی برابر بدبڑی کی اوسکا ہی علاج جلدی کری اس طرح کہ
سیاہی آنا نپاوی اور جبکہ سیاہی ہو جاوی تو علاج نکری کیونکہ
لا علاج ہی مگر جو دل چاہی علاج کرنی کو تو یہ مرہم لگاوی **نسخہ**
سیندور زرد چوب ادہ پاؤ لاکہہ خام ادہ پاؤ پہلی سیر بہر تیل کالی
تلکا ہی کی برتن مین گرم کری اور نیم کو ڈالی جبکہ نیم جل کر سیاہ
ہو جاوی تو اوسکو دور کری ان دونو دوائیونکو چوکوب کری ڈالی جبکہ وہ
بہی سیاہ ہونی لگی تب تیل کو چہان کر رکہی اور لگاوی جو کچہہ فایدہ نہ ہو
تو وہی کری جو بیان کیا ہی آگی جیسی صلاح است
گرندی راے ناقص مین یہ ہی کہ کسی حیلہ سی علاج موقوف کر دی
اور بہت سی پہوڑی ایکی جانب کو ہوتی ہین اور علاج کرنی سی اچہی ہو
جاتی ہین اور یہ پہوڑی کہ جو بیان کئی ہین سرکہ کی ہین اور علاج
کرنا انکا بہت مشکل ہی اگرچہ علاج کرنا پہوڑونکا آسان ہی لیکن علاج

خالص ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ انکو ملا کر رکہی اور لگائی اگر پہوٹ
نجائی تو نشتر دوی اگر نشتر دینی مین پلچپا نکلی تو برگ نیم اور مکو سبز اور برگ زبا
اور برگ حیت برگ بکاین ان سبکو جوش کرکی پہارا دوی اور یہی باندہی اور
ایک ہفتہ یہ عمل کری تا کہ خوب نرم ہوکر ہوا و نکلجائی بعدہ یہ مرہم لگا جیے
نسخہ پہلی روغن زرد آدہ پاو گرم کرکی اور دو تولہ موم سفید ملا لی بعدہ
رال سفید سات تولہ ملا دوی جبکہ ملجائی تو ایک پیالہ مین پانی سی دہو لی اور
عرق نبکا چار تولہ ملا کر زخم پر لگائی اور ایک لیپ یہ ہی کہ شروع مین
تحلیل کرتا ہی اور تیار کو پہوڑ دیتا ہی اور جو نیم خام پہوڑا ہو [illegible]
نسخہ حالون ایک تولہ تخم قلمی ایک تولہ تخم کتان ایک تولہ [illegible] کی
تولہ مصبر کنگری چہہ ماشہ سابون چہہ ماشہ گوگل بہنیسا چہہ ماشہ [illegible]
چہہ ماشہ سجی سنج چہہ ماشہ ان سبکو پیس کر چہانکر موافق پہوڑی کی
پانی مین گرم کرکی لگائی اور بنگلہ پان اوپر گرم کرکی باندہی اور اوس
لیپ کی فائدہ بہت ہین کسواسطی کہ اگر چوٹ لگی ہو تو بہی موقوف کرکی
عوض اوسکی نمک لاہوری ڈالی اگر چوٹ سی ہڈی ٹوٹ گی ہو تو آنبہ
ہلدی بڑہا دوی اور سب ادویہ بدستور رکہی خدا چاہی تو اچہا ہوجائیگا
نوع دیگر ایک پہوڑا فوطون کی نیچی ہوتا ہی اوسکو بگنبد ہر کہتی ہین
اوس مین بخار اور درد اور ورم ہوتا ہی اسکا یہی علاج ہو افق علاج

کرکی
پانی برکی کر دوا
بیان کی پہی کری لکہی
اور پہو نکلجا پہارا
دی بعد او سکی یہ
لیپ لگائی جیسین
پکی اور پہٹی ہی
جب کہ نرم ہوجائی
تو نشتر دوی پہیہ نکل
جائی بعد نشتر نکی نیم اور نمک باندہی
اور یہ مرہم لگائی نسخہ پہلی کی گہی پکا
سات تولہ ڈیکی گرم کری اور موم سفید
دو تولہ ڈالی سرمہ دو رجانی دو تولہ
شنجرف وزیرہ سفید سنگ احت فلفل سیا
کہیہ سفید زاج سفید فوقی کہیہ ایک ایک
تولہ توتیا سبز ایک ماشہ ان سبکو
پیسکر ملا دوی

باعث سی وہ پہوڑا خراب ہوتا ہی اور گرد اوسکی یہ لیپ لگائی نسخہ شترودی
خطائی زہر مہرہ خطائی ریوند خطائی تخم سور وکلنار فارسی گل سنج دم الاخوین
سبکو برابر لیکی عرق مکو سنر مین لگائی فصد اور قی لازم ہی اجتناب اشور با
گوشت کا اور روٹی وہی آگی اختیار ہی استاد ونکو ہی جیسا مناسب وقت ہو ویسا
کرین **نوع دیگر** ایک پہوڑا شانیکی جوڑ پر ہوتا ہی اگر پہوٹ جائی تو بہتر
ہی نہیں تو نشتر دی اور وہ مرہم لگائی جسمین زیرہ سفید ہی **نوع دیگر**
ایک پہوڑا کاندہی پر ہوتا ہی اور یہ مقام ناسور کا ہی اسکو بہی چیر
ڈالی یا تیزاب لگائی یا خود پہوٹ جائی اور مرہم وہ لگائی
رتو تیا ہی پس اگر زخم اچہا ہو جائی اور بتی کی جا رہجائی
یا تیزاب لگائی اور پہر وہی مرہم لگائی اگر چارون طرف سی
ہو تو خشک کرنی کو یہ مرہم ہی نسخہ نیلی شیشہ کی گولی کو کشتہ کری
اور چہہ ماشہ لی اور سفیدا کاشغری چہہ ماشہ سیندور چہہ ماشہ رال سفید
دو ماشہ کتہہ سفید دو ماشہ گہی گائیکا چہہ تولہ ان سبکو پیس کر گرم کری
ملائی اور [illegible] چہہ ماشہ ملا کی خوب حل کری اور لگائی **نوع دیگر**
ایک پہوڑا بازو پر ہوتا ہی کسی طرف ہو اوسکا بہی علاج ایسا کری جو
اوپر بیان کیا ہی شانہ کی پہوڑی مین اور کاندہی سی تا بہ کہنی سات
پہوڑی ہوتی ہین اور ایک پہوڑا کہنی پر ہوتا ہی وہ بہی پانی دیتا

اگر پہوڑا پھوٹنی کی راہ دیکھی گا تو اونگلیان قابو سی جاتی رہین گین اگر اونگلیان سسید ہی نہون تو بہیڑ کا کو بر پانی مین بکا کی بہپارا دی اور دودہ بہیڑ کی بہی مالش ہو یا شراب دو آتشہ کی اور کاندہی سی اونگلی تک چودہ پہوڑی معرکہ کی ہوتی ہین دو جانب کی اور بہت پہوڑی ایسی ہوتی ہین کہ جلد اچہی ہو جاتی ہین **نوع دیگر** ایک پہوڑا پشت مین ہوتا ہی کہ اوسکو اوٹہ کہتی ہین اور اوسکی گرد چار پہوڑی ہوتی ہین چار طرح پر اور وہ پہوڑا پشت کی بیچ مین ہوتا ہی اوس کی صورت یہ ہی کہ شکل سرطان کی ہی اور وہ عرض و طول مین بہت بڑا ہوتا ہی اگر اوس پہوڑی مین ایک سوراخ پک جانی کی بعد ہو جاتا ہی اور پانی نکلتا ہی یا پیپ پتلی و تیا اور چہچہڑا نہین نکلتا ہی لازم یہ ہی کہ اوسکو چار پارہ کر ڈالی چار انگل اور اوسکی آلایش کو مسالا ہبر گرم گہکری اور شہد سی پاک کری لیکن بائین جانب کو خیال رکہی کہ ورم نہ آجائی بر تقدیر اگر ورم ہو جائی تو داہنی ہاتہہ کی فصد باسلیق کہلوائی پندرہ تولہ خون لی اگر استقدر خون نہ نکلی تو بائین ہاتہہ کی فصد چار دن کی بعد لی اور یہ مرہم لگائی **نسخہ** چوک چونا سجی توتیا سبز صابون ... سہاگہ چوکیا دودہ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ گہی گائی کا بارہ تولہ لیکی گرم کری پہلی صابون ملائی اور باقی دوایان پیس کر جدا جدا ...

جاتا ہی یا غدود میں سی نکلنی لگتی ہی اور ینی ایسا پہورا اچھا ہوتی دیکہا ہی اگر اچھا ہوا تو بہت محنت کرنی ہوتی ہی اگی احتیاط رالدکھاہی نوعدیکر ایک پہوڑا کوکہہ پر ہوتا ہی اوسکا علاج اسطرح کری جیسی اوپر بیان کیا ابہی نوعدیکر ایک پہوڑا ٹونڈہی پر ہوتا ہی پہلی پہارا اون پہنونکاوی جو اور نوطون کی پہوڑی میں بیان کی ہین یا ان چیرون کاوی اور استعمال کری برگ نیم برگ دہتورہ پیاز سفید نمک شورہ ان سبکو پیس گرگرم کری لگائی اگر یہ پہوڑا خاطر خواہ پک جائی تو چیر ڈالی اگر خود بخود پہوٹ جائی تو بہی نشتر دی کیون کہ مواد اسکا براز کی مقام سی آنی لگتا ہی اسواسطی چار پارہ کرنا چاہی اور مرہم یہ لگائی نسخہ تیل روغن کنجد سیاہ آدہ سیر لیکی گرم کری موم سفید دو تولہ ملائی بعد اوسکی مرداسنگ چہہ تولہ کتہہ سفید ایک تولہ نکالی اور چہہ ماشہ توتیا سبز پھٹکری بریان ارنڈ کی پتی کا عرق چار تولہ ملا دی اور یہ دوایان پیس کر ملائی جبکہ قوام ہوجائی تو سرد کرکی لگائی اگر پیپ ساتہہ غلاظت کی نکلی تو یہ دوا پی نیکی کری نسخہ برگ شہترہ چہہ ماشہ تخم شہترہ چہہ ماشہ صندل سفید چہہ ماشہ صندل سرخ چہہ ماشہ گل منڈی چہہ ماشہ گاؤزبان چہہ ماشہ اصل السوس مقشر چہہ ماشہ گل خطمی چہہ ماشہ گل بنفشہ چہہ ماشہ ان سبکو

ایک غدود سفید سا ہوتا ہی اوسکو نکال ڈالی جبکہ زخم کہرا ہو جاے تو وہ
مرہم لگائی جسمین زنن جوت ہی اگر نہ اچھا ہو تو یہ مرہم لگائی نسخہ کندر ایک
تولہ سیماب چہہ ماشہ روغن کنجد سیاہ دو تولہ ان سبکو کڑوا پانی مین
حل کری جبکہ مثل مرہم کی ہو تو لگائی خدا تعالی چاہی تو اچھا ہو جاوی
اور بر تقدیر نہ اچھا ہو تو علاج موقوف کرو **نوع دیگر** ایک پہوڑا
پنڈلی پر ہوتا ہی اوس کی صورت یہ ہی کہ پہلی نرم ہوتا ہی اگر لیپ
محلل تجویز کر کی لگائی تو تحلیل ہو جائی اور فصد باسلیق کہولی اور
یہ لیپ لگائی **نسخہ** اطلاس دو تولہ گل بابونہ گل خطمی مکوہ خشک ناخونا
گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم [illegible] چہہ ماشہ افیون دو ماشہ سورنجان تلخ
چہہ ماشہ جدوار چار ماشہ ان سبکو پانی مین پیس کر گرم کر کی لگائی
اور پٹی اوپر باندہی اگر وہ سرخ ہو جائی تو وہ مرہم لگائی
جسمین نان پاو کا مغز ہی اگر پہوڑا پہوٹ جائی تو خیال کری
کہ زخم نیچی سختی ہی یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو
تو نرم کر کی نشتر دی اور وہ مرہم لگائی جسمین آب باران ہی اور
دوسری صورت اس پہوڑی کی یہ ہی کہ پہلی ایک چہالہ سا ہوتا ہی
اور اوس زخم سی دوا نکلتی ہی اوپر کی مواد بہتا ہی [illegible] وہ چہالہ
پہوٹ جای اور مواد نہ نکلی یا دبا کسی نکلتا ہو تو نشتر دی اور

پہر ایک کچی پہوڑی پر لگاتی اور اوس پہوڑی کو ہرا کہتی ہین
اگر یہ پک جاتی تو اوس پہوڑی پر وہ مرہم لگاتی جسمین سابون
ہی یا یہ لگاتی نسخہ زنگار توتیا سوہاگہ چوکیا خام ابنہ ہلدی تین
تین ماشہ بہلی پیروزہ پانچ تولہ لیکی سابون چہہ ماشہ پارہ چہہ ماشہ
ملاتی اور پانی سی گہسی ہوئی اور لگاتی **نوعدیگر** ایک پہوڑا گتی پہ
ہوتا ہی اور وہ پہوڑا تہوڑی عرصہ مین اچہا ہو جاتی تو بہتری ہین
تو ہڈیان نکلا کرتی ہین اور دیکہا ہی کہ ایسا پہوڑا برسون مین اچہا
ہوتا ہی اور اوس پہوڑی کا وہ علاج کری جو ابہی بیان کیا ہی
نوعدیگر ایک پہوڑا تلوی مین ہوتا ہی اوسکا علاج بہی یہی
ہی جو بیان کیا ہی **نوعدیگر** ایک پہوڑا پشت پر ہوتا ہی اوسکا
علاج بہی موافق پہوڑی پنڈلی کی کہ اوسکا ذکر اول کیا ہی
وہ کری **نوعدیگر** ایک پہوڑا پیر کی اونگلیون پر ہوتا ہی اوسکا
خیال کری کہ آتشک کی سبب سی ہی اگر یہ سبب ہو تو وہ علاج
کری جو ہاتہہ کی اونگلی مین اوپر بیان کیا ہی اگر سبب آتشک کی ہو
تو یہ صورت ہی کہ اونگلیان سڑ کی گر پڑتی ہین اور علاج کری تو زخم
اچہا ہو جاتا ہی لیکن پاؤن بیکار ہو جاتا ہی اور پہوڑی تمام جسم
مین بہت ہوتی ہین اگر سب کا حال بیان کرون تو طول بہت سا

گرم کری بعدہ ان دونو دوائیو نکو اوسی جبکہ جل جائین تب
لوہی کی دستہ سی حل کری تاکہ مثل مرہم کی ہوتو اوپر اوسکی
لگائی نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ فلفل سیاہ چہہ ماشہ سرخ
چہہ ماشہ خاسیر چہہ ماشہ برگ نیم چہہ ماشہ آملہ خشک چہہ ماشہ توتیا
چار ماشہ ان سبکو اوس تیل مین جلا کر لوہی کی دستہ سی
حل کری اور لگائی **باب دوسرا بیان اور علاج**
زخم مین پس جو کسی کی کہڑی تلوار سر پہ پڑی اور
ہڈی تک اوتر جائی اور ضرب سی کئی ٹکڑی ہوگی ہون تو
سب ٹکڑون کو موافق اصل کی ملائی اور جو جدا ہو تو نکال
ڈالی اور اوس سوراخ پر عرق گوسہ لگائی بعد اوسکی زخم کو
ٹانک دیوی اور سینکنی کی دوائین یہ ہین نسخہ آنبہ ہلدی سدہ
سرکہ کنجد سیاہ شکر سفید سدہ گندم روغن زرد انکا حلوا بنا کی
سینکی اور اسی کو باندہی اور اگر تلوار آڑی پڑی اور کانسہ جدا
ہوجائی تو دونو نکو ملا کی باندہی اور اسی سی سینکی اور باندہی
اور مرہم یہ لگائی نسخہ سفیدا کاشغری مردار سنگ خصص ہندی
رسکپور عقرقرحہ گجراتی ایک ایک تولہ شنجرف چار ماشہ ان سبکو
پیس کر چار تولہ گہی مین ملائی اور آب دریا سی دہو لی اور اوس

لگا دی کری اور فکر اوسکی درو مت رکھی اور جو وہ ٹکڑی ہو گی ہون
تو یہ دیکھی کہ کچھہ دم باقی ہی اگر دم ہو تو علاج کری اور جو دم
نکلتے سی آتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کری کہ فقط
اسکی جرات ہی اور کچھہ دم کی زندگی ہی اور کوئی ساعت ہوا کہا [illegible]
یا اسکی تقدیر مین اوسکو جنیو کا زخم کہتی ہین لیکن یہان پر یہی
جرات یہ چاہتی ہی کہ اگر دل اور گردہ اور کلیجہ بچ گیا ہو تو ٹانکی
بخوبی لگا کر علاج کری کچھہ ڈر نہین زندگی خدا تعالی کی اختیار
ہی اور جو ان اعضاؤن مین زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نکری
کہ پہلی خطا ہی اور جو ان اعضا مین فرق نہ آیا ہو تو علاج کری
اور ان مرہمون سی لگائی یا جو اوس زخم کی موافق ہو وہ لگائی
یا یہ تیل بنا کی لگائی نوعد یکر دارہلد زرد چوب منقشہ سقف خانہ
بریان فروش یعنی دیوان ودوار دو دو تولہ ان سبکو جدا جدا اونت
کرکی جوکوب کری اور آب دریا یا آب تالاب مین پہکو دیوی صبح
روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر ملائی اور نرم آنچ مین پکائی جب کہ
پانی خشک ہو تو چھانکر رکھی اور پارچہ کتان کہنہ کو اوس مین تر
کرکی اوس زخم پر لگائی اگر پارچہ کتان میسر نہ اوی تو ولایتی
سوت تیل مین تر کرکی بھری ہوی لگائی اور خوب بندش کری

ماتہہ خارشت کی بہت ہوتی ہی اسکو وہ شخص کہجا ڈالتا ہی تو اس
سبب وہ زخم بڑا ہو جاتا ہی تو نادانی سی وہ شخص اوپر سنگجراحت
یا لتہہ لگاتا ہی جبکہ زخم پیسہ برابر ہو جاتا ہی تب لوگون سی
ظاہر کرتا ہی لوگ اسکو دواتہہ مین پینی کی دیتی ہین یا منہ لگیا
یا دست آئی اگر کوئی کہانی کو دو وہ بتاتا ہی او سمین ہی
دست اور منہ آتا ہی اگر وہ چند روز کی واسطی اچہا ہو گیا یا
نہ اچہا ہوا مگر لازم ہی کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرواوی
اور جراح کو لازم ہی کہ اول دیکہی کہ زخم کتنا بڑا ہی مگر یہ زخم دوا
لگانی سی نہین اچہا ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہی کہ پہلی
یہ مسہل دی نسخہ مسہل مجرب السلاطین سو ہاگہ چوکیا خام
مویز منقی انکو برابر وزن لیکی پیسی اور ماشہ بہر کی گولی بنالی او ر
کہانی کی یہ ترکیب ہی کہ پہلی تین روز یہ دوا پلانی نسخہ
گلسرخ تین ماشہ مویز منقی سات دانہ بادیان چہہ ماشہ نمک
چہہ ماشہ سنا مکی دو ماشہ ان سبکو پاو بہر پانیمین بہگو کر ایک
جوش دی اور گلقند ایک تولہ پیسکر ملائی اور پلاوی او تین دن
اچہی طرح کہلاوی بعدہ وہ گولیان دو دو ٹکڑی کر کی کہلاوی
اور اسکی اوپر گرم پانی پلاوی وقت تشنگی کی بہی گرم پانی پلاوے

تین ماشہ ان سبکو باریک پیسکر ملاوی اور انکا گر دیکھی کہ مسہل دینی سی کیا ...
ہی اگر کچھہ کم ہوئی ہو تو مرہم لگانا موقوف کری ورنہ گولیان کہ حال ...
بیان کیا ہی تقشیہ پہر لگا کر دیکھی کہ کیا طور ہی اگر صورت اچھی ہو تو دو یا تین گولیان
اور کھلاوی اگر کچھہ فائدہ نہو تو وہ بدل دی اسطور سی کہ مریض کو معلوم نہو اور یہہ دوا
دیوی نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل کلدار اکیس عدد واجواین خراسانی ایک ماشہ انگور
باریک پیسکر ملاوی دودہ پرلی مین لٹ کری اور نو گولیان بناوی اور ایک ایک
گولی ہر روز کھلاوی اور ترشی اور بادی کا پرہیز کروای اور اکثر یہہ بہی ہوتا ہی کہ بعد
دو چار روز کی یہہ عارضہ ہونی والا تہا کہ ایکا یک استرا لینی مین زخم لگ گیا اور خیال
کیا کہ یہہ زخم استرا کا ہی اور سپر دوائیان لگائین بلکہ اچھا نہوا تب لوگونسی ظاہر کیا
اگر وہ لوگ نادان ہین تو وہ دوا یا کہی لگانی کو کہین گی اور جو دانا ہین وہ ہون ہین
کہا کہ جراح کو دکھلاو پس لازم کہ جو جراح علاج کری تو اسطور سی معالجہ کری کہ پہلی
زخم کو دیکھی کہ کنارہ اوسکی پہولی ہین اور اندر زخم کی دانہ پہولی ورجو ابکہا ہی اور مزاج
مریض کو دیکھی کہ کیا ہی اوسکی مزاج موافق دوا دی اگر مسہل لینی کی طاقت ہو تو دی
نہین تو یہہ دوا کھلاوی نسخہ توتیا دو نیم ماشہ ہلیلہ سیاہ یک و نیم تولہ کتہ سفید دو تولہ گلو
سفید ساتھہ ماشہ ان دواونکو دو سیر عرق لیمو مین حل کری جبکہ خشک ہو تب نخود کی
برابر گولیان بنا کر ایک گولی صبح ایک شام کو کھلاوی ترشی و بادی و شیرینی کا
پرہیز کروای باقی جو مزاج مین آوی کھلاوی اگر پانچ سات دن مین فائدہ ہو تو

سی ایک دوست آیا کہ انگلی اگر تب ہو تو کچھہ ڈر نہیں ہی کیونکہ یہہ مرض بغیر مواد نکلی اچھا
نہیں ہوتا ہی اسواسطی ایسی دوا اسکو ضرور ہی اکثر دیکھا ہی کہ اس عارضہ سی حال بدن
یہہ ہوتا ہی کہ سر سی پاؤن تک ایک زخم ہو جاتا ہی ایسا کہ روز مرہ ہم لگی اگر ایک دن
نہ لگی تو کھونڈ پر چھی اگر وہ شخص جہان بیٹھی اوسجگہ گیرا او پانی مایل بسفیدی و سبزی و
زردی بودار ہی ہاتھہ اور پاؤن او انگلیون مین زخم ہو جاتا ہی پس تمام بدن کی زخم
کی دوا یہہ ہی نسخہ مکھن گاؤ دہ پاؤ توتیا سفید چھہ ماشہ مردار سنگ چھہ ماشہ ان کو پیسکر
مکھن مین ملاکر زخم پر لگائی اور یہہ دوا کھلائی نسخہ ایلایچی خورد کتھہ سفید برگ تلسی
ایک ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک نیم تولہ ان سبکو پیسکر ساتھہ گولی
بناوی صبحکو ایک گولی کھلاوی پرہیز ترشی بادی کری باقی سب کھائی یہہ عارضہ
جلد اچھا نہیں ہوتا ہی چھہ سات دن دیکھی کہ کچھہ فائدہ ہو نہیں تو یہہ دوا کھلائی نسخہ
سلاجیت فلفل سیاہ بلیلہ زرد املہ خشخاش رہ نیلہ کون سکھوپر کہنو گنجی سفید گل بنفشہ کتھہ سفید
چار چار ماشہ ان سبکو چوب کرکی روغن گل مین حل کری جب کہ خشک ہو تو گولیان
نخود کی برابر بنائی ایک گولی آم کی اچار مین لپیٹ صبحکو ایک شام کو کھلاوی
پرہیز دال عدس مرچ سرخ کا کری باقی سب چیزین کھائی اس دوا سی تمام بدن
اچھا ہو جائیگا او انگلی اچھی ہو گی اگر دوا مزاج کی موافق آئی تو شاید انگلیان سپید
ہو جائنگی کتابون مین بہت حال لکھا دیکھا ہی او سنا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب بہی
یہہ بات کہتی ہی کہ مینی اس عارضہ والی بہت دیکھی ہین بہلی چنگی لیکن کچھہ تحقیق نہ ہوا

سے کئی عارضے ہوتی ہین ایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہی کہ جسکو جذام
کہتے ہین دوسرے بدن سفید ہو جاتا ہی اور ناک بھی بیٹھ جاتی
ہی اکثر لوگون کی ہاتھ اور پاؤن رہ جاتی ہین کہ جسکو گٹھیا
کہتے ہین اور یہ عارضہ شاید آتی نہ تھا اسواسطے کہ حکیم
اسکی دوا نہین کرتی اگر کرتی ہین تو اچھا نہین ہوتا ہے
اگر حکیمون نی ناقص سمجھ کی نہ لکھا اور جراح جو علاج کرتا ہے
تو جلد اچھا ہو جاتا ہی اور ایک باعث یہ ہی کہ یہ عارضہ خود
گرم ہی سرد دواؤن سی اچھا نہین ہوتا یہ حال معلوم
نہین کہ یہ کیا بلا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اکثر ڈاکٹر صاحبون
نی ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ بلغم سی ہوتا ہی اور ظاہر مین دریافت
ہوا کہ اکثر اس عارضہ والے کی بدن مین چھوٹی چھوٹی پھوڑے
یا دانہ رطوبت دار ہوتی ہین اور اگر کسی کو یہ عارضہ لاحق ہوا
اور [illegible] جاتی ہی کیا تا رہا مگر دو چار برس کی بعد طاقت
جسم کی کم ہونی سی کچھ خلل پھر ہوتا ہی اوسکی سبب سی
زخم تازہ پھر ہو جاتا ہی یا ہر ایک عارضہ مین دور ہو جاتا ہے
پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہے وہ کرے
یا یہ دوا کری نسخہ توتیا بریان مردار سنگ سفید کاشغری

کی مالش کری نسخہ شیر بیش بز شبر گاو چار چار تولہ سور نجان
تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدہ پاو ان سبکو گرم کر
کی مالش کری اور نسہ اچھی ہونی کی یہ دوا ہی نسخہ پوست
کچنال پوست چکان پوست گوندنی چھال پھٹکری بھر بھر گ
چنبیلی چوب سلم اسبغول ایک ایک تولہ کتھہ سفید ایک ماشہ سب
ملا کر جوش کر کی کلی کرے اگر خدا نخواستہ ایسی علاجون سی اچھا
نہو تو جانی یہ اچھا نہ ہوگا علاج موقوف کر دی اور اس عارضہ
کو حکیمون نی لکھا ہی سات طرح پر اور مزاج اسکا اکیس ۲۱ طرح
پر ہی یہ عارضہ تین پشت تک رہتا ہی اور نزدیک ڈانگدر صاحب
کی یہ عارضہ اکیس ۲۱ طرح پر اور مزاج چھتیس ۳۶ طرح پر تھا اور
چار پشت رہتا ہی اور حکیمون نی اس عارضہ کی واسطی
کتابون مین فصد جایز رکھی ہی مگر ڈانگدر صاحب نی نسخ
لکھا ہی مگر مجھہ عاصی کو آج تک دریافت نہوا کہ اکیس طرح
اور چھتیس مزاج کون سی ہین مگر البتہ اتنا دیکھا ہی کہ اگر
مزاج آدمی کا زبردست ہی تو چودہ ۱۴ پندرہ ۱۵ دن مین یہ
عارضہ رفع ہوا اور اگر مزاج عارضہ کا زبردست ہی تو
ناک گل کر گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا اگر سانس آنی لگی تو اسکو

قرنفل چھ ماشہ عقرقرحہ کتھہ سفید
الائچی سفید ایک ایک تولہ ان
کو پیس کر ورساوری پان کی
عرق مین لت کری اور گولیان
برابر جنگلی بیر کی بنائی وقت صبح ایک
گولی کھلائی اور غذا چنی

رسکپور رسنگرف قرنفل سو تا کہ چوکیا ایک ایک تولہ سب
کو باریک پیسکر سات پڑیان بنائی وقت صبح ایک پوڑیا
ملائی مین لپیٹ کر کہلائی اور غذا دودہ روٹی یا شیر
برنج کہلائی باقی سب چیز کا پرہیز کری اور اگر کسی کی بہی
سیاہ یا سرخ تمام بدن مین پڑجائین یا تمام بدن نیلگون
ہوگیا ہو تو اوس کا علاج یہ ہی کہ پہلی یہ مسہل دی مگر
اول تین دن کہچڑی مونگ کی کہلائی بعدہ یہ مسہل دی نسخہ
سیاہ دانہ تو ماشہ نیم کچہ کرکی باریک پیسی برابر اوسکی شکر
خام ملا کر تین پوڑیان بنائی ایک پوڑیہ صبح کو گرم پانی کی
ساتہہ پلائی وقت پیاس لگنی کی بہی گرم پانی پلائی شام
کو کہچڑی اور آچار کہلائی اور جو کسی کی منہ کی اندر سوراخ
ہوکر پار پڑگیا ہو یہانتک کہ انصف گل گیا تو اوسکا بہی علاج
یون کری جو اوپر بیان کیا ہی ویسا کری اگر کوئی اس عارضہ
کی ہونی کا انکار کری تو پہلی اوسکا یون علاج کری کہ
جسمین منہ آئی نہ دست جبکہ کچہہ فائدہ اوس کو معلوم ہو تو کہی
کہ اگر مسہل تمکو ہوگا تو جلد اچہا ہوجائیگا اور اگر فائدہ ہونی
پر بہی منظور نکری تو دوا کہلائی جائی کہ نیند رہ دن کی بعد

بالکہ چہانکر پلا وی بعد تین مسہل کی وہی دی یا یہ دوا کہلائی

نسخہ آتشک مردار سنگ زرد ایک تولہ گل ارمنی

ایک نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ ان سبکو پیس کر برابر جہوٹی

بیر کی گولیان بنائی صبح کو ایک گولی ملائی مین لپیٹ کر کہلائی

ترشی ، بادی کا پرہیز کروائی اگر کسی اس عارضہ والی کو کسی جرا

ناتجربہ کار نی شنگرف کثرت سی کہلایا ہوا ور اس سبب سی تمام

بدن بگڑ گیا ہو تو پہلی یہ دوا دی **نسخہ آتشک** کنگی تلخ ایک تولہ

بجلی انبہ دو تولہ جمال گوٹہ تین تولہ تخم خیارین دو تولہ مصری سفید

تین تولہ سب کو باریک پیس چہانکر قند سیاہ کہنہ موافق اون

اودویون کی ملائی اور دوبارہ پہر ایک کوٹی بعد اوسکی گولیان برابر

بیر جنگلی کی بنائی اور کہلائی اوپر اوسکی تازہ پانی پلائی اگر دست

آئی تو بہتر اور قی آئی تو بہتر اور جو فائدہ ہو تو بہتر مسہل دی

پہلی تین روز یہ دوا پلائی اور کہچڑی کہلائی **نسخہ منضج فساد**

خون بادیان سبز ایک تولہ مکو خشک ایک تولہ مویز منقی بارہ

دانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خیارین ایک تولہ گلقند دو تولہ ان کو

پانی مین بہگو دی صبح کو جوش کر کی پلائی بعد ہ یہ دی **مسہل**

سبب آتشک گل سرخ دو تولہ تخم خطمی ایک تولہ

تمام کو

کہچڑی مونگ اس طرح

سی تین مسہل دی بعد اوس کی

اون دوا اون سی فائدہ ہو

پرہیز نہین تو یہ عرق

نسخہ عرق فساد

خون

بادیان سبز

نکری اسطرح سی سات دن تک پلا لی اور کہانا جو جی چاہی وہ
کہلائی اور اس دوا سی وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو
تو پہر اوسکو مسہل دیکی دوا کہلائی اور وہ لڑکا بہی اس عارضہ
مین پیٹ سی گرفتار نکلا ہو تو وہ بہی اس دوا کا دودہ پئیگا تو
اچہا ہو جائیگا بتقدیر اچہا ہو تو لڑکی کو یہ دوا دی **نسخہ**
آتشک برای طفل گل بادنجان صحرائی یعنی کتائی
دو ماشہ باوبڑنگ دو ماشہ کشنیز تین ماشہ ان تین چیزون کو
پیس کر آدہ سیر پانی مین پکائی جب کہ دو تولہ باقی رہی
تو رکہہ چہوڑی ایک رتی پہٹکی مان کی دودہ مین ملا لی
اور پلاوی اور اوس کی مان کو وہی دوا دی یا جیسی
مناسب وقت ہو وہ دوا دی خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا

دربیان سوزاک اور جو کسی کی سوزاک خود بخود
ہو جائی تو اوسکا سبب یہ ہی کہ شب کو سوتی وقت انزال
کی احتیاج ہونی کی وقت آنکہہ کہل جاتی ہی اور منی نکلنی
مین رک جاتی ہی اس سبب سی بہی ہوجاتا ہی اوسکو دوا
یہ پلائی **نسخہ سوزاک** تخم کتان دو تولہ لیکی رات کو
بہگو وی صبح کو آدہ سیر پانی مین لعاب اوس کا خوب نکالی

اور اوس سوزاک
اگر کسی کا ایک مرتبہ کیا
تو پہر بہری نہین تو دریا مین رو
کی بعد پیشاب نہین ہوتا اور مشکل
سی ہوتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی
کہ اوس عورت کو بہی سوزاک
ہو جاتا ہی اور عورت کی سوزاک
کا حال آگی چلکی بیان ہوگا
انشاء اللہ تعالی

تخم سرس ایک ... **نسخہ سوزاک** کو یہ دوا دی ...

تخم کرم کیاس ایک تولہ و تخم بکاین ایک تولہ ان تینون چیزون
کو پیس کر بکری کی دودہ مین تر کر کی گولیان برابر جہربیر کی
بنائی ایک گولی صبح کو چار گہڑی کر کی کہلائی اور اوپر اوسکی
پاؤ بہر دودہ گای کا پلاوی اور ترشی و بادی نکہائی اور پیپ
مائل بسرخی ہو تو یہ دوا دی **نسخہ سوزاک** کباب چینی
چہہ ماشہ وآرچینی قلمی چہہ ماشہ گل گلاب چہہ ماشہ سنگ جراحت
چہہ ماشہ موصلی سفید چہہ ماشہ اسگند ناگوری چہہ ماشہ ان سبکو
باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز کہائی اور گای کا دودہ پاؤ بہر پی
اگر چہہ بہی فایدہ معلوم ہو تو اکیس ۲۱ دن کہای اور پرہیز ترشی
و بادی و مرچ کا کری اور سوزاک ہو جانی کی صورت ایک
اور بہی ہی کہ بعضی لوگ چند عرصہ تک دو مرتبہ یا تین مرتبہ
ملاقات کرتی ہین ہر دفعہ پیشاب کر کی سوتی ہین تو خواہ مخواہ
کہنچ جاتی ہین تو یہ صورت ہوتی ہی کہ خفیف سی منی انکی مجاری
مین جم جاتی ہی اور اوسمین گوند کا سا تیزاب کیسی ہی پس
صبح تک زخم ڈال دیتی ہی اس صورت سی آہستہ بہی پیشاب
نہین ہوتا ہی تو لوگ کہتی ہین کہ سوزاک ہو گیا اسطرحسی
یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہی اور یہ اس سی زیادہ عقل سی

لی اور پرہیز کری اور یہ نسخہ جو پچھاڑیکا لکھا ہی یہ اس
واسطی ہی کہ بالفعل رایج بہت ہی لیکن ڈانگدر صاحب
کی نزدیک جایز نہین ہی اور نزدیک مؤلف کی بھی جایز نہین
ہی کس لئی کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایک تو یہ کہ
فوطون مین پانی اوتر جاتا ہی تو بادخالی ہوجاتی ہین
اور بیاضی کا منہ کشادہ ہوجاتا ہی اور یہ عارضہ بہت
نہین اچھا ہوتا لازم یہ ہی کہ دوا کھلائی یا پلائی لیکن پچکاری
نہ دی اور ایک دوا سوزاک کی یہ ہی **نسخہ سوزاک**
کتیرا ایک تولہ تخم تال مکھانا ایک تولہ ان دونون چیزونکو
پیسکر شکر خام ملاکر برابر ایک کف دست کھائی اور پاؤ
آثار دودہ کا یکا پلائی اور کوئی شخص رنڈی کی پاس
اسطرح رہی کہ ملاقات سی پہلی لٹی یا مسامات کو اچھی
سب باتون سی فراغت کرچکی تو پیشاب کرکی نزدیک ملنی سو
رہی اور جب ملاقات کرچکا تب یون ہین کری تو سوزاک
نہوگا اگر بتقدیر ہوجائی تو یہ جانی کہ اس رنڈی کو
سوزاک تھا تو پہلی اوسکی واسطی اندری جلاب دیوے
نسخہ جلاب اندری کہاتی جینی ایک تولہ

عورت حایضہ ہوی اور ملاقات کی تو یہ عارضہ ہو
جاتا ہی اگر مرد کا مزاج غالب ہی تو یہ عارضہ ہوگا
اور جو عورت کا مزاج غالب ہی تو جلد ہو جائیگا
اور اس سبب سی یہ عارضہ ہو تو یہ دوا کری **نسخہ**
سوزاک پہلی بہیدانہ تین ماشہ شب کو بہگو دی
صبح کو لعاب نکال کی گائیکا دودہ سوا سیر ملا لی
بعدہ سنگ جراحت دو ماشہ سبوس اسپغول چہہ ماشہ
پہانک لی اوپر سی وہ پی لی بعد دوپہر کی یہ غذا کہائی
دال مونگ اور روٹی اور یہ عارضہ سوزاک کا اسطور
سی بہی ہوتا ہی کہ کسی طوایف کی پاس رہی بعد لڑکا
ہونی کی تو اوس مین دو سبب ہوتی ہین ایک تو یہ
کہ وہ عورت گرم اجزا بہت سی کہاتی ہی اور دوسری
یہ کہ دائی دودہ پلاتی ہی اور وہ کسب کرتی ہی تو
بخارات جسم کا اور حرارت دودہ کی یہ گرمی اجزا کی
مرد کی واسطی ضرر رکہتی ہی اوس وقت تک کہ لڑکا
ہونی کی بعد ایک مرتبہ عورت حیض سی فرصت پا جائی
تو مرد کی کام کی ہوگی اور جو اوس کو امر نہو تو

اوپر سرپوش گلی خام اونچا کری رکھی جبکہ کاجل حاصل خواہ ہو جائی تو صبح اور شام دو وقت انکہہ مین بطور سرمہ کی لگائی ترشی وبادی کا پرہیز کری اور یہ عارضہ عجب طرحکا ہی کہ عورت سی مرد کی ہو اور مرد سی عورت کی ہو جاتا ہی **باب چوتہا بیان متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین فصل پہلی** بیان وجع مفاصل مین یہ ہی اور صورت اوس کی کئی سبب سی ہوتی ہی اور ایک وجہ یہ ہی کہ کسی شخص کو بخار آئی اور اوسکی واسطی پانسو یا کیا جائی اور اتفاقاً ہوا لگ جائی تو پاؤن مین درد یا کچھہ اوسہی بیٹھنی مین روتی آجاتا ہی تو اوسکی واسطی وہ تیل لگائی ہین جو اکثر جاتا ہی اور بخار ہو جب تک کی مالش کری اور عورتون کی اضطرابی سی حکیم عاجز ہوتی ہین تو وہ روغن گل یا روغن بابونہ بتادیتی ہین اور بخار بہی ہو اور تیل کی مالش بہی ہو تو اکثر ورم ہو جاتا ہی ورلازم یہ ہی کہ جو کچھہ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہی فقط یہی باقی ہو تو اوسکی واسطی اس تیل کی مالش کری **نسخہ وجع مفاصل** ترکیب روغن بہلی چالیس انڈون کو جوش کری اور اونکی زردی نکال لی

اجوائین خراسانی سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چھہ چھہ
ماشہ ان سبکو پیسکر چہانکر مالش کری اور پرہیز ضرور ہی
نوع دیگر اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اسطرح بہی ہوتا
ہی کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور تشنگی کی وقت وہ کیا برا
کام کرتا ہی کہ پہلی منہ اور ہاتھہ اور پانو دہوتا ہی اور
پہر پانی پیتا ہی اور اکثر اثنای راہ مین ندی اور نالہ ملتا
ہی تو پانی مین گہرا رہتا ہی اور وہی مضر ہی جو ابہی بیان
کئی اور جب کہ وہ شخص سرا وسمین بہگوتا ہی تو موسم گرما کی
سبب سی سرد پانی لیکی وہی پہر حرکت کرتا ہی اگر
کسی کی مزاج مین ناطاقتی زیادہ ہوتی ہی تو سردی گرمی
کی سبب سی وہ آدمی [illegible] بیمار ہوجاتا ہی اور ہاتھہ
پانو مین پیچ ہوجاتی ہی اور لوگ ناقص الرای یہ
کہتی ہین نمک اور گہی کی مالش کرو اور ٹٹو پر سوار ہو کر
چلتا ہی تو تمام پانون پر ورم آجاتا ہی تو اوسکی واسطی
بہیارا ان چیزون کا ہی نسخہ بہیارا وجع مفاصل
برگ بید انجیر ایک تولہ اجوائین خراسانی تخم سنو یا تیسو کی
پہول باد رنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری چہہ ماشہ

خشک اجزا کی
چہوٹی بڑی ماین دو دو تولہ
کالا زیرہ کسنید بچہلی
کاتفل اجوائین دیسی ایک
ایک تولہ ان سبکو پیسکر اون
اعضاؤن پر ملی اور بعضی
نادان گرم پانی کی
محارت

کری کہ کوئی نکری **فصل دوسری بیچ بیان احوال**

باہ مین اور صورت باہ کی تقدمہ مین یہ ہی کہ اول تو نسخہ پیدا
نہین اگر ہی بہی تو اوس کی اجزا نہین پیدا اور بر تقدیر دو چار
دوایان رایج الوقت پیدا کی تو لوگ یہ کہتی ہین کہ ہمکو بہلی نمونی
کی واسطی دوا دو اگر فایدہ معلوم ہوگا تو پہر ہم امیرون سی کہین
گی اور وہ امیر بادشاہ سی کہین گی تو کمال تمہارا روشن ہوجائیگا
اور مرتبہ بہی بڑا ہوگا اور بسبب مروت کی دیا ہی تو کبہی صورت
دکہائی کہ حال اوس کا معلوم ہو کہ اچہا بنا یا بڑا بنا اور جو کہین
سلہ مین ملگئی تو کہا مین آونگا اسواسطی نہین آیا کہ کچہہ فایدہ
خاطر خواہ ثبوت نہین ہوا اگر دو چار نسخہ وانکدر صاحب کی بانی
معلوم ہوئی تہی وہ اس مین لکہہ دی ہین اور کچہہ بیان یہی ہی
اور باہ کی کم ہوجانی کی صورت کئی طرح سی ہی اور اکثر لوگونکا
حال یہ ہی کہ کوئی شخص ہاتہہ سی رنج لگا کی کہو دیتا ہی اور ہاتہہ
سی کرنی ہین بہی فرق ہی ایک یہ کہ جاڑی کی دنون مین شب
کو وقت یہ کام کرتی ہین تو بہت کچہہ آسایش ہی اور اوسکی دوا
ہو سکتی ہی اور بعضی آدمی کیا کرتی ہین کہ جاضر رہین یا کسی پیدا
مین یہ حرکت کرتی ہین ایک کم بختی تو ہوئی تہی دوسری پانی

برای باہ نسخہ نیک

شروع کری تمام پہلو اور تمام رانی اور قضیب کو سینکی بعدہ پان بنگلہ گرم کرکی باندہی اور ہر بار پانی کا کری نسخہ براہی قوت باہ مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ موصلی سفید کلیجن قرنفل کلدار ثعلب مصری جاوتری بہون پہلی تال مکہانہ خورد بیج نبدستا ور برم ڈنڈی تج مریم چار چار تولہ کا گنج نو ماشہ یہ دوایان باریک کرکی پاو بہر گہی مین چرب کرلی اور شہد آدہ سیر لیکی قوام کری اور وہ دوا چرب کئی ہوئی ملادی جبکہ بطور معجون کی ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کہلائی اور جو اس دوا سی کچہہ تخفیف ہو تو بہی کہلائی چالیس دن تک اگر بتقدیر کچہہ فایدہ نہو تو کہانی کی دوا وہی ہو اور لگانی کی دوا یہ بنا کی لگائی نسخہ باہ لگانی کا تخم کنیر سفید جوز کچلہ الکی افیون قاقلہ سفید تخم بیب لاہول چہہ چہہ ماشہ ان سبکو باریک کرکی روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائی اور خوب حل کری جب کہ مثل مرہم ہو قضیب پر لگائی اور بنگلہ پان گرم کرکی باندہی اور کچہہ اوس کی سبب سی جریان ہو تو پہلی یہ دوا دی نسخہ سفوف براہی قوت باہ

پستہ نان بکہانہ ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کرکی برابر ملاکی ایک تولہ ہر روز کہلائی اور پاو بہر دودہ گائی کا اوپر سی پلائی اور ترشی و بادی ہرگز نکہلائی بعدہ یہ علاج کری جو ابہی بیان کیا

دوا کرو اور جو کوئی دوا کری لاؤ برا نہ دوا ان ہی کس
لئی جب کہ اوس شخص کو شہوت ہوگی تو پہر وہ لونڈیکو دیکہنی
جائی گا اگر کوئی استاد اوسکی دوا کری تو پہلی توبہ کروائی
پہر دوا کری جسمین کہال جاتی رہی اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ بیٹی لوہست مال زہر سنکہیا جمال گوٹہ گنجد
سیاہ دودہ مدار کا ایک ایک ماشہ ان سبکو باریک
پیسکر تہدر پانی مین لت کرکی ضماد کری اور پان بنگلہ گرم
کرکی باندہی جب کہ آبلہ پڑ جائی تو گہی دہو کر لگائی اور
ہوا کو منظور نکری تو یہ دوا کری **نسخہ روغن**
قوت باہ بیربہوٹی عقرقرحا اطین خشک مغز ناخون
اسپ جوان کلیجن ست ہر ایک ایک تولہ ان سبکو جوکوب
کرکی ایک آتشی شیشی مین بہرکر تیل نکالکر ایک قطرہ
اوپر چشم کی لگائی اور بنگلہ پان گرم کرکی باندہی جب کہ
فایدہ ہوا چالیس دن تک کوئی بات نکری تو شاید
اچہا ہو جائیگا اور جو کسی شخص نی لڑکپن مین جو جو کام
مردوائی ہو اور جب کہ سن تمیز کو پہنچا ہو اور دل مین خواہش
یہ آئی اور کسی دانا سی یا کسی استاد سی کہی تو پہلی توبہ

چہہ چہہ تولہ ثعلب مصری ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین
ماشہ شقاقل مصری چہہ ماشہ عنبر اشہب دار چینی قلمی تین تین ماشہ
انکو بہی کوٹ کی اوسمین ڈال دی اور سفید مصری دس تولہ شہد
خالص پانچ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ ان چار
چیز کا قوام کرکی اون اجزا کو ملا کر بطور معجون کی یا حلوی کی
طرح جسی ہو تو زعفران دو ماشہ عود غرقی دو ماشہ ملا کر رکہی ہر روز
دو تولہ کہلائی اور ترشی و بادی کا پرہیز کری اور اکثر یہ بہی ہوتا
ہی کہ کوئی شخص جوانی کی موسم میں کسی رنڈی کو بلائی اور
شہوت کثرت سی ہوتی ہی اور انجماد منی بہی زیادہ ہوتی
ہی تو بسبب اوس کی جماع کرنی مین دیر ہوتی ہی اور
اس عرصہ مین طلب کسی کو حقہ کی ہوئی اور آدمی بہی کوئی
موجود نہو تو پہر آپ اوٹہہ کر حقہ تیار کر لاتی ہین اور پہر اوس
شغل مین مشغول ہوتی ہین اور خیال یہ نہین کرتی کہ ہم اسطور
سی اوٹہہ کر جاینگی تو ہماری جسم مین ہوا لگ جاویگی تو کیا حال
ہوگا اور جوانی کی روز مین عقل کی خبر ہوتی ہی تو کچہہ نہین
سوجہتا اور جب کہ باہ کی کرنی لگتی ہی تو پہر ہر ایک سی دوا
پوچہتی ہین اور اوسکی واسطی کہلانی کی یہ دوا یہ ہی نسخہ

بریان کری بعدہ یہ دوا ملائی خار خشک خورد خار خشک کلان مغز پنبہ تال مکہانہ کلان مغز بادام دو دو تولہ ان سب کو کوٹ کر شکر سفید یا دیہر لیکی قوام کر کی سب چیزون

کی تیل اوسکا نکال کر رکہی ہر روز ایک قطرہ اوپر عضو کی
ضماد کری اور پان بنگلہ گرم کر کی باندہی اور پرہیز پانی کہا و
ترشی و بادی اور فایدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر کرنا نچاہیی
جب تک کہ چالیس دن نہ ہون اور کہانی کی دوا بہی اس
علاج کی ساتہہ ہوتی چلی جائی اور کہانی کی دوا یہ ہی

نسخہ برای قوت باہ عرق گہی کوار سیدہ گندم
مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک اتار یہان
تین چیزون کو جدا جدا بریان کری گہی مین اور شکر کا
قوام کر کی بعدہ خارخشک ایک چہٹانک جوزبویا ایک تولہ
الایچی سفید ایک تولہ مغز بادام مغز پستہ کہوپرا سفید مغز
چلغوزہ مغز اخروٹ پاو پاو بہر ان کو بہی اوس میں ڈالی
وہ قوام ملا کر بطور حلوی پکا کر رکہی پانچ تولہ ہر روز کہلائی
یہ حال جو بیان کیا ہی کوئی اوستاد چاہی اسطور سی کری
تو بہتر ہی یا اپنی رائی پر اوسکو کری تو بہتر ہی لیکن اس عاصہ
علاج ڈاکٹر صاحب کی روبرو کیا تہا پہر کسی نی اسقدر
خرچ نہ کیا جو پہر مین دیکہا اوس وقت مین لوگ اشرفیان
خرچ کر لی تہی اب کوئی روپیہ نہین دیتا مفت مین دوا

اسپغول مسلم برگد کی دودھ مین تر کری خاطر خواہ سایہ
مین خشک کری اور خرمی چالیس ہی کی خالی کری وہ
تر کیا ہوا دودھ کا ہی اوسمین بہردی موافق اونکی گایکا
دودھ یک آثار لیکر پکائی جب کہ دودھ قدری رہجائی تو
رکہہ چہوڑری ایک خرما ہر صبح کو کہلائی اور غذا دودھ
اور روٹی اور دوپہر کی بہت جو چاہی وہ کہائی اور
لگاوے یک دوا یہ ہی نسخہ طلا برای قوت باہ
اجزا
عقرقرحا کہنی قرنفل گلدار بیربہوٹی جدوار خطائی اطراطین
خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن گجد
سیاہ پاو آثار لی کی اوس مین وہ اجزا ملا کر ایک ہانڈ
کلی مین رکہہ کر منہ اوسکا بند کری چولہہ کی اندر گنجایش کہود کر
اوس ہانڈی کو گڑہی مین رکہہ کر پوشیدہ کردی اور
آگ آٹھ پہر سات دن تک برابر اوس پر جلا کری بعد ہفتہ ہر
کی نکال کر ایک قطرہ اور پر جسم کی چوب ملی اور پان بنگلہ گرم
کر کی باندہی اور پرہیز کری فصل تیسری بیان
جریان مین آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسی کو سوزاک کی
سبب یا آتشک کی سبب سی ہوتا ہی تو ادویہ سی کم ہو

نسخہ ... اور ادی ... ہی ... دودھ ... اور

تخم کرفس سات سات ماشہ سبکو باریک چہانکر سات ماشہ بہدانہ کی لعاب مین لت کر کی بندق بنا کر رکہہ چہوڑی اور شب کو خار خشک کشنیز ... ماشہ بہگو دی صبح کو آب زلال لیکر پہلی ایک بندق کہلائی

موصلی سیاہ پانچ پانچ تولہ ان سبکو پیسکر چہانکر شکر خام نصف وزن ملائی ہر روز ایک تولہ کہلائی اور دودہ گائیکا پلائی اور ترشی و بادی کا پرہیز کری اور سفوف زیادتی سی ہوتی ہی

موصلی سفید دودہ نو ... نقصان کرتی ہی سفیدی کی گہونٹ ہو کی ٹمانہ مین خشک تر کری اور

جریان سبب سوزاک تخم کتان یاوآنا

تواکھہ چار تولہ اسبغول سنگ جراحت ایک ایک تولہ
ان سب کو باریک کر کی شکر چینی برابر ملائی اور ایک کف دست
ہر روز صبح کو کھلائی اوس سی پاؤ بھر دودہ گائیکا پلائی
اور پرہیز کری اور سوزاک کی سبب سی جو یہ عارضہ ہو
جاتا ہی تو بند کشادہ بہی ہوجاتا ہی تو اوس کی لئی مرہم یہ
ہی **نسخہ مرہم بند کشاد** روغن زرد گاو دو تولہ
سپیدہ سفید اکاشتری سنگ جراحت ایک ایک ماشہ رانج سفید
ایک ماشہ رتی ان سبکو پیس کر گہی مین ملاکر خوب دہوئی
اور بتی موافق اوسکی بنائی اور لت کر کی مرہم سی نیاضہ
مین رکہی اور سوزاک کی جہت سی یہ عارضہ ہوجاتا ہی
تو اوس کی دریافت کرنی کا نشان یہ ہی کہ اوسوقت
مین پیپ نکلتی ہی اور اوس کی جریان مین نئی تپلی ہوکر
جاری رہتی ہی اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہی ایک
رطوبت کی زیادہ ہونی ہو تو نئی پانی سی ہوتی ہی اوسکی
واسطی دوا یہ ہی **نسخہ جریان سبب سوزاک**
دوا یہ ہی برگد کی پاؤ آنار لیکی اوسی درخت کی دودہ مین

نسخہ جریان سبب ...

[illegible]

فصل ۹ بیان قطور مین

اول تو قطور مین عارضہ تین طور پر ہوتا ہی پہلی اس بیان مین صورت ہون ہی کہ کسی وجہ سی چوٹ لگ جاتی ہی تو اندر سی بیضہ بڑہ جاتا ہی

نایل نکلتی ہین تو اسکی واسطی وہ دوا ہو جو آتشک کو بہی فایدہ کرتی ہی اور جریان کی بہی وہ دوا یہ ہی **نسخہ جریان** سیب آتشک عقرقرا انجرا تی تخم بل بل خار خشک کلان وخورد گل نوفل موصلی سفید موصلی سیاہ موصلی ستیبل اندز شیرین ست گلو سپستان تخم کرانیج تخم انگن تال کہیانہ خورد کباب چینی سورنجان شیرین ایک ایک تولہ تج قلمی ست بہروزہ لودہ پہٹانی تو تو ماشہ ان سب کو پیس کر نصف وزن شکر خام ملا کر ایک تولہ ہر روز ہمراہ دودہ کی کہلائی اور پرہیز بخوبی کری خدا چاہی تو اچہا ہو جائی انشاء اللہ الرحمان اور اس عارضہ ہو جانی کی صورت اس طرح بہی ہوتی ہی کہ اکثر لوگون کی غذا مخالف مین ترچ ترشی کثرت سی ہوتی ہی اور مرغوب طبع گرم کہانی کی طرف بہت ہی اس جہت سی بہی جریان کی شدت ہو جاتی ہی تو اوس کی لئی دوا یہ ہی **نسخہ جریان** موصلی سیاہ موصلی سفید گلو بچی سیاہ پانچ پانچ تولہ ان کو پیس کر شکر خام برابر ملائی ہر روز ایک تولہ دودہ کی ہمراہ کہلائی اور جو اس دوا سی فایدہ نہو تو یہ دوا دی **نسخہ جریان**

نہین آتا کہ اس سی کیا عارضہ پیدا ہوتا ہی اور یہ حرکت بغیر
ہی اور اس حرکت کی سوا ایک امر اور بہی ہی کہ کسی کی
مزاج مین رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت مین
بعضی آدمی پانی روکی ہوئی بیٹہی رہین اور کوئی شخص کثرت
سی پیتا ہی تو دو یا تین عارضہ ہوتی ہین ایک تو یہ کہ تلی بڑہ
جاتی ہی اور دوسری یہ کہ فوطون مین پانی اوتر آتا ہی
اور ایسی حرکتون سی بادخایہ قسم آبی کی ہو جاتی ہین
اور علاج اس عارضہ کا حکیمونکی کتابون مین اکثر لکہا
ہوتا ہی اور ڈاکٹر صاحب سی یون سنا ہی کہ اگر اس کا
علاج کری تو یون کری کہ پہلی نشتر دیکی سب پانی نکال کر
اوس زخم مین کوئی چیز ایسی لگائی کہ وہ زخم جاری رہی
سات آٹہہ دن کی بعد مرہم اچہا ہونی کا لگائی اور یہ دوا
کہلائی کیونکہ اندر سی پانی کی آمد رفت موقوف ہو تو زخم کا
خشک ہونا اچہا ہوتا ہی اور پہر خلل نہ ہوگا وہ دوا یہ ہی
نسخہ قطع آبی کندر گوند طباشیر کبود زہر مہرہ حطائی
زعفران ریٹہہ اصل سوس ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی
چہہ چہہ ماشہ ان سب کو باریک کرکی چار ماشہ ہر روز

تاریخ کو ضعف ہوتا ہے اور نوین تاریخ کو خارشت پیدا ہوتی
ہے اور دسوین تاریخ کو قوت ہوتی ہے اور گیارہوین تاریخ
کو غشہ جاتا رہتا ہے اور بارہوین تاریخ کو تشنج ہے اور
تیرہوین تاریخ کو درد بدن ہوتا ہے اور چودہوین کو نیند
جاتی رہتی ہے اور پندرہوین تاریخ کو بخار نہین ہوتا اور
سولہوین تاریخ کو بال سفید نہین ہوتی اور سترہوین
تاریخ کو دل پر رنج نہین ہوتا اور اٹھارہوین تاریخ کو
قوت دل نہین ہوتی اور انیسوین تاریخ کو قوت مانع
بہت ہوتی ہے اور بیسوین تاریخ کو ہر [illegible] ہوتا ہے
اور اکیسوین تاریخ کو بھی خوش رہتا ہے اور بائیسوین
تاریخ کو درد گلو و درد دندان دفع ہوتا ہے اور تئیسوین
تاریخ کو ناتوان و حقیر زیادہ ہوتا ہے اور چوبیسوین
تاریخ مین غمگین نہین ہوتا ہے اور پچیسوین تاریخ کو
خفقان جاتا رہتا ہے اور چھبیسوین تاریخ کو درد گردہ
و درد پہلو دفع ہوتا ہے اور ستائیسوین تاریخ مین
بواسیر جاتی رہتی ہے اور اٹھائیسوین تاریخ کو ہر ایک
درد زیادہ ہوتا ہے اور انتیسوین تاریخ کو ہر ایک

بیان ہفتہ بھر کا

ہر سال کہلواتی ہین یا مسہل لیتی ہین تو اوس بات کی عادی
ہو جاتی ہین اور یہ عادت اچہی نہین ہی اور نکہلوانا فصد کا
اچہا ہوتا ہی کیونکہ سال کی موسم تین ہوتی ہین اور خون بہی
تین طرح پر ہوتا ہی جسم کی اندر اور وہ طرح یہ ہی کہ جاڑی
کی دنون مین کسی عارضہ کی واسطی حکیم فصد تجویز کری تو دوپہر
کی وقت کہلوائی کس لئی جاڑی کی موسم مین اول وقت خون
گروہی مین ہوتا ہی بعدہ ٹہہر جاتا ہی اور بعضی لوگ یہ کہتی ہین
کہ خون جم جاتا ہی اور بشر کی جسم مین خون جم جائی تو زندگی
نہ ہو اندر گرمی ہوتی ہی اور خون کی نکلنی مین یہ تمیز نہین
ہوتی کہ یہ خون اچہا ہی یا برا ہی اور اوس عرصہ مین کہلوانی
سی آدمی لاغر ہو جاتا ہی اس واسطی بری کی ساتہہ اچہا
بہی نکلتا ہی اور گرمی کی موسم مین خون جدا جدا ہوتا ہی اور
اس موسم مین لازم ہی کہ اخیر وقت فصد کہلوائی اور جو اول
وقت کہلتی ہی تو عیب یہ ہی کہ خون کم ہو جاتا ہی اور دن
بہر کی گرمی سی زیادہ خشکی ہوتی ہی اخیر وقت بہتر ہی اور
بعضی آدمی عادی ہوتی ہین اور نہین کہلواتی تو ایک نہ ایک
[illegible] پیدا ہوتا ہی اور موسم برسات مین خون موافق سی

واللہ اعلم بالصواب

خاتمہ کتاب

اور ہر وقت صورت پہوڑی کی دوسری صورت پر نظر آتی
ہی اور یہ جو نسخہ اس کتاب مین ہر مرض کی موافق لکہی ہین
انہین لازم ہی صاحب علاج کو اوس کی مزاج کی موافق
مرہم لگائی اور شفا دینی والا حکیم مطلق ہی کس لئی کہ اکثر
دیکہا اور سنا کہ یہ دوا مزاج کی موافق نہین ہی اور
اوسنی فایدہ بخشا بس لازم یہ ہی کہ علاج مین اوسی
شریک کرلینی قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اور مریض سی کہی کہ جب تک حق تعالی صحت
نہ بخشی گا کچہہ نہ ہوگا کس لئی کہ اس مین کچہہ اجارہ نہین ہی
کیونکہ كُلُّ أَمْرٍ مَرْهُونٌ بِأَوْقَاتِهَا اور دراصل یہ
ہی کہ بغیر اوس کی عنایت کچہہ نہین ہوتا کہ لَا تَتَحَرَّكُ
ذَرَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ اور آگاہ ہو کہ یہ کچہہ موقوف نہین ہی
کہ حق تعالی میری ہاتہہ سی صحت بخشی یہ اختیار اوسی ہی
کس لئی وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور یہ عاصی پر معاصی
امیدوار اس فن کی طالبون سی یہ ہون کہ جس وقت
ان اوراقون سی فایدہ اوٹہائین تو اس عاجز کو

ہی کہ ایک شخص جناب امام ذوی الاحترام
صادق علیہ السلام کی خدمت مین
آیا اور عرض کی کہ جعلت فداک ابن رسول اللہ
آپ نی زبان معجز بیان سی ارشاد فرمایا تہا کہ جس امر کو
بسم اللہ الرحمن الرحیم سی شروع کری تو حق تعالی
برکت عطا فرماتا ہی اور کوئی چیز خلل نہین کرتی یا حضرت
علیہ السلام اس شکوہ مین کہا تہا کہا یا بسم اللہ کہ کی اور
خلل کیا حضرت علیہ السلام نی فرمایا کہ ہر چیز پر تو نی بسم اللہ
نہین کہی پس جس چیز پر تو نی بسم اللہ نہین کہا اوس چیز نی
خلل کیا اوس نی عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتی ہین اور
دوسری دلیل یہہ ہی کہ قران شریف کی سورہ ہی
بسم اللہ ہی اور ہر سورہ پر بسم اللہ ہی پس معلوم ہوا کہ
بسم اللہ کہنا ہر فعل کی شروع مین لازم ہی اور حکم
پروردگار عالم کا یہی رجوع کرنا طرف طبیب کی ہی چنانچہ
نقل کی گئی ہی کہ حضرت موسی علیہ السلام کی ناشہ مین پہوڑا
نکلا اوس وقت مین اونہون نی درگاہ باری تعالی مین عرض
کیا کہ ای عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہی احکام پہنچا کہ ای

تصنیف کی جو یہ اجزا جمع کئی ہین تو ان مین سی آسان عبارت اور
سہل ترکیب علاج کی دیکہکر واسطی تعلیم مبتدی کی اگر ان اجزا کو
دقیق کر کی لکہتا تو فہم مبتدی اوسکو نہ بوجہ سکتا اور اگر سب حال
جراحی کو اسمین مندرج کرتا تو طول بہت ہوجاتا اور قدر فن جراحی کی
جاتی رہتی اور مجہی منظور تہا کہ مختصر واسطی مبتدی کی ہو اسواسطی
قدری احوال اس فن کا لکہا ہی قطعہ آزرو ہی سب سی مجکو طعن سی
رکہین معاف مینی لکہا ہی یہ سب احوال از روی کتاب جو کتابون میرے
پڑہا ہی یا سنا او ستادون سی جانتا ہون مجہہ نہین واللہ اعلم بالصواب
اور یہ کتاب شہر ... مین تمام ہوئی اور تاریخ دسوین روز ...
اور سن بارہ سی او نسٹہہ ہجری مطابق سن بارہ سی اکاون فصلی
اور سن اٹہارہ سی چوالیس عیسوی اور سنبت اونیس سی ہندی کی
تہی تمام ہوئی اور دو تین شاعر مجہہ فقیر پر نہایت مہربانی اور
شفقت فرماتی تہی انہونی اس کتاب کی تاریخین کہین اور مجہہ
گنہگار کو عنایت فرمائین وہ بہی اسمین لکہہ دی ہین قطعہ تاریخ
تصنیف طرفہ جو تمام ہو صفحہ دل پہ لکہہ لی ؂ کتاب ایسی لکہی
ہی فضل علی نی ؂ ہر ایک نسخہ مرہم کا ہی الاجراب ؂ شفقت بڑی کی
ہی فضل علی نی ؂ کوئی ایسی چیز ون کو یون لکہہ دیگا یہ سبب

۱۲۵ ۔ ۶۔ ۲۶